بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش آغاز　　　　راشد الحق سمیع حقانی

''الحق'' کی چالیسویں جلد کا آغاز

الحمدللہ آج سے ۳۹ سال قبل قلمی و صحافتی اعتبار سے جس بے آب و گیاہ سرزمین (اکوڑہ خٹک) سے بے سروسامانی کے عالم میں ایک نوزائیدہ مجلہ یعنی ماہنامہ ''الحق'' نے جس سفر کا آغاز کیا تھا آج اس کے پورے ۳۹ سال مکمل ہوگئے۔ یہ تقریباً نصف صدی کا قصہ ہونے والا ہے۔ اس طویل و مدید عرصہ میں ہر قسم کے نامساعد حالات بھی پیش آئے اور طوفانِ حوادث کا بھی اسے سامنا کرنا پڑا۔ مگر خدائے قدوس کے فضل و کرم سے یہ شمع حق فروزاں سے فروزاں تر ہوتی گئی۔ اور حق کی روشنی بحرظلمات کی تاریکیوں کو چیرتی گئی۔ اور کاروان لوح وقلم منزل بہ منزل اپنے ہداف ومقاصد کے مدارج طے کرتا ہوا آج کامیابیوں کے اوج میں داخل ہوگیا ہے۔ اور ہماری یہ حتی المقدور کوشش ہے کہ یہ سلسلہ دعوتِ حق خوب سے خوب تر ہو اور غلبہ اسلام' شریعت مطہرہ کی ترویج' پاکیزہ افکار کی نشوونما' صاف ستھری صحافت کا فروغ' ذہنی وفکری آبیاری اور مظلوموں کی حمایت حسب سابق بتوفیق ایزدی کرتے رہیں۔ اور یہ نحیف آواز آج الحمدللہ تحدیث نعمت کے طور پر اذان حق اور ایک تحریک و مکتب فکر کا روپ دھار چکی ہے۔ ہم اس سفر میں اس کے قارئین اور مقالہ نگار حضرات کے خصوصی طور پر ممنون ومشکور ہیں۔ جن کی توجہات و نگارشات اور تعاون سے یہ طویل سفر طے ہوا اور مستقبل میں ان کی توجہات کے مزید مستحق اور منتظر رہیں گے۔

لکھتے رہے جنوں کی حکایات خونچکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے
اور ہم پرورش لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

ملک میں فرقہ وارانہ دہشت گردی کا ذمہ دار کون؟

فرقہ واریت کا عفریت کئی دہائیوں سے ملک وملت کے وجود کو بری طرح جھنجھوڑ رہا ہے اگرچہ اس کے تدارک کے لئے مختلف نوعیت کی کوششیں وقتاً فوقتاً ہوتی رہیں لیکن مخفی قوتوں کو کسی نہ کسی طور پر اس کو زندہ رکھنے میں مصلحت نظر آئی۔ اسی لئے ماضی کی تمام کوششیں پائیدار ثابت نہ ہوسکیں۔